تنظیم اسلامی کا پیغام   خلافتِ راشدہ کا نظام

بانی تنظیم: ڈاکٹر اسرار احمدؒ   امیر تنظیم: شجاع الدین شیخ

شعبہ نشرو اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان

36-کے، ماڈل ٹائون لاہور، فون: 042-35869501، ای میل: media@tanzeem.org

26 دسمبر 2023ء

پریس ریلیز

تنظیم اسلامی کی 11 روزہ "حرمت مسجد اقصیٰ اور ہماری ذمہ داری" مہم کا مقصد عوام الناس میں آگاہی پیدا کرنا اور مسئلہ فلسطین کو زندہ رکھنا ہے۔ (شجاع الدین شیخ)

تنظیم اسلامی "حرمت مسجد اقصیٰ اور ہماری ذمہ داری" مہم کے ذریعہ قوم میں شعور اور بیداری پیدا کر رہی ہے۔ (ڈاکٹر معراج الہدیٰ صدیقی)

قضیہ فلسطین پوری امت مسلمہ کا معاملہ ہے۔ (ڈاکٹر عمیر محمود صدیقی)

7 اکتوبر کو حماس کے مجاہدین نے اپنے پاک لہو سے ایک نئی تاریخ رقم کی۔ (آصف لقمان قاضی)

ان شاءاللہ بہت جلد ہم اپنے فلسطینی بھائیوں کے ساتھ مسجد اقصیٰ میں فتح کی نماز ادا کریں گے۔ (ڈاکٹر خالد قدومی)

تنظیم اسلامی کا یہ اجتماع امت مسلمہ کی نشاۃ ثانیہ میں اہم کردار ادا کرے گا (مولانا مفتی محمد زبیر)

”حرمت مسجد اقصیٰ اور ہماری ذمہ داری“ (تنظیم اسلامی کے زیر اہتمام جلسہ)

لاہور (پ ر): تنظیم اسلامی کے زیر اہتمام ”**حرمتِ مسجد قطی اور ہماری ذمہ داری**“ کے عنوان سے ایک پُر وقار جلسہ عام کا انعقاد ہوا۔ اپنے صدارتی خطبہ میں امیر تنظیم اسلامی **شجاع الدین شیخ** نے کہا کہ تنظیم اسلامی کی 11 روزہ "حرمت مسجد اقصی اور ہماری ذمہ داری" مہم کا مقصد عوام الناس میں آگاہی پیدا کرنا اور مسئلہ فلسطین کو زندہ رکھنا ہے۔ یہ کسی ایک جماعت یا کسی ایک اسلامی ملک کا کام نہیں بلکہ پوری امت مسلمہ کا کام ہے۔ جو لوگ فلسطین میں شہید ہو رہے ہیں وہ تو زندہ ہیں مگر امت کا بہت بڑا طبقہ مردہ ہو گیا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ حماس کے مجاہدین اس وقت باطل قوتوں کے خلاف مسجدِ اقصیٰ کی حفاظت اور امتِ مسلمہ کے بقاء کی جنگ لڑ رہے ہیں۔ دعوتِ دین اور اقامتِ دین کا کام روحانی تربیت کے بغیر نہیں ہو سکتا اور یہ وصف حماس کے مجاہدین میں بنظر غائر دیکھا جا سکتا ہے۔ اسرائیل کے عوام تو نیتن یاہو کا گلا پکڑ رہے ہیں لیکن دوسری طرف حماس کے مجاہدین کے 7 اکتوبر کے طوفان الاقصیٰ آپریشن کے بعد غزہ کے عوام پر آنے والی سخت آزمائش کے باوجود بھی وہاں کے عوام حماس مجاہدین کے ساتھ کھڑے ہیں، جو اللہ تعالیٰ کی نصرت شامل حال ہونے کا نتیجہ ہے۔ اسماعیل ہنیہ نے کہا ہے کہ اگر پاکستان جواب دے تو اسرائیل جنگ بندی کر سکتا ہے۔ اسرائیل کے ظالموں کو پتہ ہے کہ ان کا سب سے بڑا دشمن پاکستان ہے اور فلسطین کے مسلمانوں کو امید ہے تو وہ پاکستان سے ہے۔ اُنہوں نے کہا کہ کیا اسلامی جمہوریہ پاکستان کی سویلین اور عسکری قیادت کو معلوم نہیں کہ قائدِ اعظمؒ کے فرموداد کی روشنی میں قیامِ پاکستان کے فوراً بعد پاکستان کی اسرائیل کے حوالے سے انتہائی واضح پالیسی، جو مستحکم دینی بنیادوں پر قائم ہے، بنا دی گئی تھی۔ اُس پالیسی کے مطابق فلسطین میں دو ریاستی حل کی بات کرنا ناجائز صیہونی ریاست کو تسلیم کرنے اور اللہ سے سرکشی کے مترادف ہے۔ اسرائیل کی سہولت کار کمپنیوں کی مصنوعات کا مستقل بائیکاٹ جاری رکھا جائے۔ اُنہوں نے کہا کہ غزہ کے مسلمانوں کی استقامت در حقیقت قوی ایمان اور اللہ پر توکل کا نتیجہ ہے۔ مسلمان ممالک کے حکمرانوں اور مقتدر طبقات کو فلسطینی مسلمانوں کی سفارتی، سیاسی اور مالی مدد کے ساتھ ساتھ عسکری مدد بھی کرنا ہو گی۔ یہ ہماری غیرتِ ایمانی کا تقاضا ہے۔

جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے نائب امیر جماعت اسلامی **ڈاکٹر معراج الہدیٰ صدیقی** نے کہا کہ تنظیم اسلامی "حرمت مسجد اقصیٰ اور ہماری ذمہ داری" مہم کے ذریعہ قوم میں شعور اور بیداری پیدا کر رہی ہے۔ اہلِ غزہ پیغام دے رہے ہیں کہ مادی قوت تمہاری ہے لیکن اللہ ہمارے ساتھ ہے۔ حماس کے مجاہدین نے صرف عسکری سطح پر ہی نہیں بلکہ اخلاقی طور پر بھی قیدیوں کے ساتھ حسن سلوک کر کے اسلامی جہاد کی روح بیدار کی ہے۔ حماس کی قید میں رہنے والوں کے ایسے بیانات بھی سننے کو ملے ہیں کہ ہم ان کی قید میں خود کو محفوظ تصور کر رہے تھے اور اصل خوف اسرائیل کی شدید بمباری سے تھا۔

رکن اسلامی نظریاتی کونسل **ڈاکٹر عمیر محمود صدیقی** نے کہا کہ آج ہماری بے بسی کی وجہ یہ ہے کہ ہم وہن کا شکار ہو گئے ہیں۔ اس وقت دنیا میں 2 ارب سے زیادہ مسلمان ہیں لیکن زبانی طور پر احتجاج کے سوا کچھ نہیں کر سکتے۔ افسوس کی بات یہ ہے کہ ہمارے حکمران مسئلہ فلسطین کا حل دو ریاست قرار دیتے ہیں حالانکہ القدس اور مسجد اقصیٰ، قیامت تک کے لیے وقفِ اسلامی ہے اسے کوئی تقسیم نہیں کر سکتا۔ قضیہ فلسطین پوری امت مسلمہ کا معاملہ ہے۔

جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے جماعتِ اسلامی کے ڈائریکٹر امورِ خارجہ **آصف لقمان قاضی** نے کہا کہ 7 اکتوبر کو حماس کے مجاہدین نے اپنے پاک لہو سے ایک نئی تاریخ رقم کی۔ 7 اکتوبر کے واقعے کے بعد دنیا 2 حصوں میں تقسیم ہو گئی ہے۔ مغربی دنیا کے اعلیٰ انسانی اقدار کے دعوؤں کی بدنما حقیقت آشکار ہو گئی ہے۔ اسلامی نظام حکومت اور اس کے لیے جدوجہد کی اہمیت ہم پر واضح ہو گئی ہے اب ہمیں اس کے لیے کمر کس لینی چاہیے۔ غزہ میں انسانی حقوق کے تمام بین الاقوامی معیارات کو روندتے ہوئے مسلسل بمباری کی جارہی ہے جبکہ امتِ مسلمہ کے حکمران اور مقتدر طبقات خاموش تماشائی بنے ہوئے ہیں۔

سینئر رہنما حماس اور حماس کے مغربی ایشیاء اور پاکستان کے ترجمان **ڈاکٹر خالد قدومی** نے اپنے خطاب میں کہا کہ فلسطین کے ایک ذرہ پر بھی اسرائیل کا کوئی حق نہیں۔ یہ بات ہمیں یاد رکھنی چاہیے اور دوسروں کو بھی یاد کروانی ہے۔ طوفان الاقصیٰ آپریشن اسرائیل کے 75 سالہ ظلم کا نتیجہ ہے۔ مغربی دنیا کے حکمرانوں کا جو موقف بدل رہا ہے یہ صرف عوام کے دباؤ کی وجہ سے ہے انہیں ہمارے بچوں اور عورتوں کی شہادت کا غم نہیں ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ 7 اکتوبر 2023ء سے پہلے بھی فلسطین کے مسلمانوں پر اسرائیل کا ظلم جاری تھا اور پوری دنیا تماشائی بنے بیٹھی رہی بلکہ کئی اہم مسلمان ممالک تو اسرائیل کے ساتھ تعلقات قائم کرنے کی طرف بڑھ رہے تھے۔ فلسطین کے مسئلہ کا حل فلسطین میں رہنے والے ہی طے کریں گے۔ بہت جلد ہم اپنے فلسطینی بھائیوں کے ساتھ مسجد اقصیٰ میں فتح کی نماز ادا کریں گے۔ ان شاءاللہ!

رکن اسلامی نظریاتی کونسل و نائب مہتمم جامعہ الصفہ **مفتی محمد زبیر** نے کہا کہ تنظیم اسلامی کا یہ اجتماع امت مسلمہ کی نشاۃ ثانیہ میں اہم کردار ادا کرے گا۔ مسجد اقصیٰ امتِ مسلمہ کا ہیڈ کوارٹر ہے اور اُن مبارک جگہوں میں سے ہے جن کے لیے سفر کرنا باعث اجر و ثواب ہے۔ تاریخ مسجد اقصیٰ کو نصاب میں شامل کر کے آنے والی نسلوں کو پڑھانے کی ضرورت ہے۔ یہ مغرب والے جانوروں کے حقوق تو بیان کرتے ہیں مگر انہیں غزہ کے بچوں کی نعشوں پر رونا نہیں آتا۔ ڈاکٹر اسرار احمد رحمۃ اللہ علیہ کا گریٹر اسرائیل کے حوالے سے بیان سن کر اندازہ ہوتا ہے کہ اسرائیل کے مزید کیا ناپاک عزائم ہیں۔ پاکستان کے حکمرانوں سے مطالبہ ہے کہ اسرائیل کے حوالے سے قائدِ اعظم کی پالیسی پر قائم رہیں۔

امیر حلقہ کراچی شرقی **ڈاکٹر انوار علی** نے سٹیج سیکرٹری کے فرائض سرانجام دیئے۔

پروگرام کے آغاز میں تنظیم اسلامی قرآن اکیڈمی کے رفیق **قاری امداداللہ عزیز** نے تلاوتِ قرآن پاک کی سعادت حاصل کی۔

پروگرام کے دوران **حافظ محمد ایاز** نے ایک نظم "**میں فلسطین ہوں**" کے اشعار پیش کیے۔

جاری کردہ

رضاءالحق

نائب ناظم نشرواشاعت، تنظیم اسلامی پاکستان

TANZEEM-E-ISLAMI

PRESS RELEASE: 26 December 2023

"The purpose of the 11-day "Sanctity of the Al-Aqsa Mosque and Our Responsibility" campaign of Tanzeem-e-Islami is to spread awareness among the masses and to keep the Palestine issue relevant." (Shujauddin Shaikh)

"Through the "Sanctity of the Al-Aqsa Mosque and Our Responsibility" campaign, Tanzeem-e-Islami is spreading awareness and a sense of responsibility among the masses." (Dr. Miraj-ul-Huda Siddiqui)

"The Palestine issue is a matter pertaining to the entire Muslim Ummah." (Dr. Umair Mehmood Siddiqui)

"On October 7th, the Mujahideen of Hamas coined new history with their noble blood." (Asif Luqman Qazi)

"Inn Sha Allah, soon we will offer prayer of triumph in Al-Aqsa Mosque with our Palestinian brothers." (Dr. Khalid Qadomi)

"This convention organized by Tanzeem-e-Islami will play an important role in the Muslim Ummah's renaissance." (Molana Mufti Muhammad Zubair)

"Hurmat-e-Masjid Aqsa Aur Hamari Zimmedaari" (a convention under the aegis of Tanzeem-e-Islami)

Lahore (PR): A public convention was organized under the aegis of Tanzeem-e-Islami titled "Sanctity of the Al-Aqsa Mosque and Our Responsibility". In his keynote address, the Ameer of Tanzeem-e-Islami, **Shujauddin Shiakh**, said that the purpose of the 11-day "Sanctity of the Al-Aqsa Mosque and Our Responsibility" campaign of Tanzeem-e-Islami is to spread awareness among the masses and to keep the Palestine issue relevant. This is not the duty of a singular organization or Muslim country, rather the responsibility of the entire Muslim Ummah. Those who are being martyred in Palestine are undoubtedly alive, whereas, a large portion of the Ummah has essentially become as though dead. The undeniable reality is that the Mujahideen of Hamas are currently fighting a war for the protection of Al-Aqsa Mosque and the survival of the Muslim Ummah against oppressive forces. The paramount work of propagation and consequent establishment of the Deen is impossible without spiritual conditioning, and this characteristic can be readily observed in the Mujahideen of Hamas. On the one hand, the Israeli public is criticizing Netanyahu, while on the other, the people of Gaza are backing the Mujahideen of Hamas even in the face of the calamities which befell them as a result of Hamas' "Al-Aqsa Storm" operation of October 7th, which is evidence of Allah's (SWT) help. Ismail Haniyeh has said that if Pakistan responds, Israel will have to commit to a ceasefire. The aggressors in Israel are fully aware that Pakistan is their most imposing enemy, while the focus of Palestinians' hopes is also set on Pakistan. He questioned that are the civilian and military leaderships of the Islamic Republic of Pakistan not aware of the fact that immediately after its creation, Pakistan's policy regarding Israel was clearly determined on fundamentally religious grounds in light of the statements of Quaid-e-Azam. According to that policy, entertaining the idea of a two-state solution is equivalent to recognizing the illegitimate Zionist state and rebellion against Allah *(SWT)*. Imposition of permanent boycott of products from companies which facilitate Israel must be continued. He said that in reality, the steadfastness of the Muslims of Gaza is a result of their grounded faith and trust in Allah *(SWT)*. Political and military leaders of Muslim countries must militarily assist Palestinian Muslims alongside diplomatic, political and economic support. This is an inevitable consequence of our honor based on faith.

Addressing the audience, the Naib Ameer of Jamaat-e-Islami, **Dr. Miraj-ul-Huda Siddiqui**, said that through the “Sanctity of the Al-Aqsa Mosque and Our Responsibility” campaign, Tanzeem-e-Islami is spreading awareness and a sense of responsibility among the masses. The people of Gaza are giving a clear message declaring that the enemy might possess material force, but the help of Allah *(SWT)* is with us. The Mujahideen of Hamas have displayed the essence of Islamic Jihad not only on the military plane, but also in the moral field through their humane treatment of prisoners. Such statements from those who were detained by Hamas have surfaced in which they say that they felt safe in their imprisonment and were actually more afraid of Israel’s merciless bombing.

Member of the Council of Islamic Ideology, **Dr. Umair Mehmood Siddiqui**, said that our present state of helplessness is due to the fact that we have fallen prey to *Wahn*. Presently, there exist more than 2 billion Muslims worldwide, but are unable to do anything more than lip service. It is highly unfortunate that our leaders propose a two-state solution to the Palestine issue, whereas Al-Quds and the Al-Aqsa Mosque are destined to be mortmain to Muslims till the Day of Judgement and cannot be divided by anyone. The Palestine issue is a matter pertaining to the entire Muslim Ummah.

Addressing the audience, the Director of Foreign Affairs of Jamaat-e-Islami, **Asif Luqman Qazi**, said that on October 7th, the Mujahideen of Hamas coined new history with their noble blood. The world has been divided in two after the events of October 7th. The ugly face of the western world’s claims to be champions of unparalleled human rights has been unveiled. The importance of an Islamic system of governance and the need for struggle towards it has been laid bare for us; now we must ready ourselves for this very cause. Constant bombing is being carried out in Gaza, trampling all international standards of human rights, while the leadership and powerful classes of the Muslim Ummah remain silent spectators.

The senior representative of Hamas and spokesperson of Hamas in Western Asia and Pakistan, **Dr. Khalid Qadomi**, in his speech, said that Israel has no claim whatsoever to even a single speck of grain in Palestine. We must remember this fact ourselves and remind others of it. The “Al-Aqsa Storm” operation is a direct result of Israel’s 75 years of oppression. What little shift can be seen in the tune of the leaders of the western world is only in response to public pressure, otherwise, they do not care a fig leaf for our women and children being martyred. The reality is that even before 7 October, 2023, Israeli persecution of Palestinian Muslims was rampant and the whole world shamelessly chose to remain silent spectators, moreover, some key Muslim countries were even advancing towards normalizing relations with Israel. The solution to the Palestine issue can and will only be decided by those who dwell in Palestine. Soon, we will offer prayer of triumph in Al-Aqsa Mosque with our Palestinian brothers. In Sha Allah!

Member of the Council of Islamic Ideology and Naib Muhtehim of Jamiah Al-Suffah, **Mufti Muhammad Zubair**, said that this convention organized by Tanzeem-e-Islami will play an important role in the Muslim Ummah’s renaissance. The Al-Aqsa Mosque is a headquarters for the Muslim Ummah, and one of those blessed destinations towards which travel is a source of good deeds. It is of utmost importance that the history of Al-Aqsa be included in elementary syllabi and taught to the coming generations. Westerners blatantly advocate animal rights, but shed no tears for the corpses of innocent children in Gaza. Listening to the lectures of Dr. Israr Ahmed regarding Greater Israel is eye-opening in terms of learning what more is part of Israel’s sinister agenda. The leadership of Pakistan is demanded to remain firm on the policy of Quaid-e-Azam regarding Israel.

Ameer Halqa Karachi Sharqi, **Dr. Anwaar Ali**, fulfilled the responsibility as stage secretary.

Rafiq of Tanzeem-e-Islami Quran Academy, **Qari Imdaadullah Aziz**, recited the Holy Quran at the beginning of the program.

During the program, **Hafiz Muhammad Ayaz**, read verses from the poem “Mein Falasteen Hun”.

Issued by:
Raza-ul-Haq
Naib Nazim Shoba Nashr o Ishaat
Tanzeem-e-Islami Pakistan